© rasailojaraid.com

نقش آغاز

راشد الحق سمیع حقانی

ربیع الاول اور حضور ﷺ کی سنت جہاد کے احیاء کے تقاضے

"وجاهدوا فى الله حق جهاده"

رحمۃ للعالمین سرور کائنات حضور ﷺ کی زندگی ہمارے لئے ایک مشعل راہ اور آپکا اسوہ حسنہ تمام مسلمانوں کیلئے ایک عظیم الشان لائحہ عمل ہے جہاں آپؐ کا وجود مسعود کائنات کیلئے رحمۃ للعالمین کی حیثیت رکھتا ہے۔ وہاں پر آپ نے اسلام کے آفاقی پیغام کو پہنچانے کیلئے مختلف غزوات میں بنفس نفیس شرکت فرمائی اور اس راستے میں آپکے دندان مبارک شہید ہوئے۔ اسیطرح آپ ﷺ کے خاندان کے عظیم المرتبت افراد نے بھی شہادت کا جام نوش فرمایا۔ موجودہ ربیع الاول ایک ایسے وقت میں آیا ہے کہ وطن عزیز دشمنان اسلام کی جارحیت کی زد میں ہے۔ ہمیں اپنی تن آسانی کو پس پشت ڈال کر جذبہ جہاد سے سرشار ہو کر اپنے ازلی دشمن کے سامنے غیرت ایمانی کا مظاہرہ کرنا چاہیئے۔ حضور پاک سے عشق و وابستگی کا اظہار صرف مولود کی مروجہ مجلسوں کے ساتھ مختص نہیں بلکہ ؎ صدق خلیل بھی ہے عشق، صبر حسین بھی ہے عشق معرکہ وجود میں بدر و حنین بھی ہے عشق

آخر بخاری شریف میں کتاب المغازی اور دیگر احادیث و سیرت کی کتب میں جہاد اور اسلام کے احیاء و سربلندی کیلئے جو مسلمانوں کو تعلیمات دی گئی ہیں۔ کیا ان کی موجودگی میں ہم دشمن کے سامنے باوجود اسکی للکار کے بزدلی اور بے حمیتی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں؟؟۔ بلکہ قرآن ہمیں کہتا ہے کہ:

واعدوا لهم ما استطعتم من قوة ومن رباط الخيل ترهبون به عدو الله وعدوكم (الآیہ)

کارگل محاذ پر بھارت کی شاہین صفت مجاہدین کے ہاتھوں شرمناک شکست اور پاکستان پر اسکی ممکنہ جارحیت

؎ نہیں تیرا نشیمن قصر سلطانی کے گنبد پر تو شاہین ہے بسیرا کرلے "کرگل" کی چٹانوں میں

کشمیر میں جاری ۵۲ سالہ جدوجہد آزادی مجاہدین کے سرفروشانہ جذبہ جہاد کی بدولت اب